عالمگیر غم و اندوہ

حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال پر عالم اسلام میں جس قدر ماتم کیا گیا، علماء اور شخصیات نے جو بیانات، خطوط اور تار دیئے، ریڈیو نے جو خصوصی پروگرام نشر کئے، عربی، اردو، انگریزی رسائل نے جو کچھ لکھا، پاکستان کی مختلف دینی اور سیاسی شخصیات نے جو تعزیت نامے بھیجے، پاک و ہند و بنگلہ دیش کے سینکڑوں عربی مدارس میں تعزیتی اجلاس اور بے شمار ختم قرآن کریم ہوئے۔ ان سب کی تفصیل کی گنجائش نہیں۔ بطور نمونہ چند بیانات کے مختصر اقتباسات نقل کئے جاتے ہیں۔

عزت مآب جنرل محمد ضیاء الحق

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر و چیف آف آرمی پاکستان

ممتاز عالم دین مولانا محمد یوسف بنوری کی اچانک وفات سے مجھے دلی صدمہ پہنچا ہے۔ مولانا کی موت نہ صرف پاکستان کے دینی، علمی اور قومی حلقوں بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مرحوم نے حدیث، فقہ اور دیگر اسلامی موضوعات پر جو متعدد کتابیں لکھی ہیں وہ ہمارے دینی و علمی سرمایہ کا گرانقدر حصہ ہیں۔ آپ عربی کے ایک بلند پایہ عالم، جید محدث، پرجوش مبلغ اور باعمل بزرگ تھے۔

مولانا بنوری ایک دینی درس گاہ کے بانی اور سرپرست تھے اور انہوں نے ساری زندگی اسلام کی خدمت کے لئے وقف رکھی۔ وہ نہ صرف پاکستان میں اسلام کی عظیم الشان خدمات انجام دیتے رہے بلکہ کئی موقعوں پر بیرونی دنیا میں پاکستان کی بہترین علمی نمائندگی کر کے وطن عزیز کے وقار میں اضافہ کیا۔

زندگی کے آخری دنوں میں وہ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن کی حیثیت سے پاکستانی معاشرے کو

المورود...... وهو الذی كانت تزدان به صدور مجالس أهل العلم والصلاح والقلوب...... ولقد كان لی. والله. الروح والبسم والمنهل العذب الذی لایشبع منه الناهلون ولا یظفر بمثله الطالبون. یوسف هذا العصر فی علمه ودینه وجهاده وجهوده وكفاحه فی وجه كل عاد ومغیر علی الاسلام والمسلمین.

مجمع البحوث الاسلامیہ الازہر قاہرہ

حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر مجھے قاہرہ سے ریڈیو کے ذریعہ پھر اسلام آباد کے مصری سفارت خانہ کے برقیہ کے ذریعہ سے اطلاع ملی۔ مؤتمر ''مجمع البحوث الاسلامیہ'' کے اجلاس میں قرارداد پیش کی۔ شیخ الازہر نے بڑے اچھے انداز سے تقریر فرمائی اور پھر شیخ الازہر کی طرف سے شیوخ ازہر کا وفد تعزیت کے لئے میرے ہوٹل میں آیا......مولانا مرحوم صرف آپ کے والد نہیں تھے وہ بہت سے لوگوں کو یتیم بنا کر چلے گئے:

اللهم اغفرله، اللهم ارحمه، اللهم اكرم نزله، ووسع مدخله واغسل خطایاه بالماء والثلج والبرد، اللهم برد مضجعه

(گرامی نامہ مفتی محمود)

مولانا اسعد مدنی از قاہرہ

......ہم جیسے ان گنت خدام کے لئے جو کہ سارے عالم میں پھیلے ہوئے ہیں' بڑا صدمہ ہے۔ یقین رکھئے کہ عالم بھر میں لوگ آپ کے غم میں شریک ہیں۔

ریاض الخطیب سفیر سعودیہ

آپ کے ممتاز والد بزرگوار کے انتقال پر ملال کی خبر سن کر نہایت غمزدہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

مولانا محمد احمد رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ

جس غم واندوہ کے عالم میں حضرت والا کی وفات کی خبر مکہ مکرمہ میں سنی گئی وہ بیان سے باہر ہے۔ ہر شخص اور ہر متعلق غم سے نڈھال تھا۔ دوسرے روز صبح اخبار میں تفصیلات پڑھیں تو غم کی انتہاء نہ رہی۔ رابطہ کے امین عام شیخ محمد علی الحرکان اور الامین المساعد شیخ صفوت کی جانب سے ٹیلیگرام دیئے گئے۔ اللہ پاک حضرت والا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں' اور ان کے اس باغ کو جسے انہوں نے اپنے خون سے سینچا تھا' ہمیشہ

سرسبز و شاداب رکھے۔

فضیلۃ الشیخ محمد رشید فارسی - مکہ المکرّمۃ

......قضی المغفور لہ عمرہ فی التعلیم والتالیف والکفاح الطویل والجھد العظیم فی مقاومۃ المذاھب الھدامۃ......

مولانا سعید احمد - امیر جماعت تبلیغ مکہ مکرمہ

......ان کے مناقب تو ہمارے احاطہ قلم سے باہر ہیں۔طواف، عمرہ وقرآن ودعا برابر ساتھی کررہے ہیں۔

مولانا شمیم صاحب مدرسہ صولتیہ، مکہ مکرمہ

......کن الفاظ میں فقیہ امت، مجاہد وقت اور عالم بے مثال حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی دائمی مفارقت پر آپ حضرات کو تعزیت لکھی جائے......مدرسہ صولتیہ کے ہال میں تمام طلبہ ومدرسین اور حجاج پاک وہند کی ایک معتد بہ تعداد نے جمع ہو کر ختم قرآن پاک اور خصوصی دعائے مغفرت کی۔

مولانا انعام کریم - مدینہ منورہ

......اس حادثہ جانکاہ سے جس قدر رنج وملال ہے وہ حد بیان سے باہر ہے۔بے حد قلق ہے کیا تھا اور کیا ہو گیا۔یہاں مدینہ منورہ میں اس خبر کو سن کر صفِ ماتم بچھی ہوئی ہے۔

محمد المدنی البخاری - مدینہ منورہ

......حضرت محدث شیخ محمد یوسف بنوری کی وفات کی خبر سے اہل مدینہ کو عموماً اور بخاری مہاجرین کو خصوصاً شدید صدمہ پہنچا۔حرم شریف اور مدرسہ تحفیظ القرآن میں قرآن کریم کے ختمات ہوئے اور مرحوم کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں......

مولانا عبدالغفار حسن - مدینہ منورہ

......اس دور قحط الرجال میں بہت سے خطرناک فتنوں کی سرکوبی کے لئے مولانائے محترم کی شخصیت انتہائی موثر تھی۔مولانا مرحوم ہی کی قیادت میں جس طرح تحریک تحفظ ختم نبوت کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہے اس کی نظیر پاکستان کی پوری تاریخ میں نہیں ملتی......

مولانا شیر علی شاہ مدینہ منورہ

......ہم سب خدام اپنے روحانی والد اور سراپا شفقت سرپرست کی توجہات سے محروم ہو گئے ہیں۔اس

دفعہ حضرت جب مدینہ منورہ تشریف لائے تھے تو حضرت پر اس دفعہ حد سے زیادہ رقت قلبی طاری تھی۔ جس کسی مجلس میں تلاوت کلام پاک سنتے تو زار و قطار روتے۔

محترم محمد اقبال خلجی جدہ

......ہم سب ہی یتیم ہو گئے ہیں۔ آنسو نہیں تھمتے۔ مگر صبر کا امر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیا ہے۔ میں انشاء اللہ اس سال حج حضرت مولانا بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے کروں گا۔

مولانا فرید الوحیدی جدہ

......حدیث و قرآن کے علوم کا خزانہ لٹ گیا...... بڑے آڑے وقت میں ناخدا امت کی شکستہ کشتی کو منجدھار میں چھوڑ گیا۔ بڑے کمزور حالت میں آج ملت اسلامیہ یتیم ہو گئی۔

مجلس تحفظ حقوق اہلسنت - پاکستان

......مولانا بنوری عالم اسلام کے نامور بطلِ جلیل اور دنیائے اسلام کے متاع عزیز تھے......

پروفیسر یوسف سلیم چشتی

......میرا دل ایسے استاذ محترم، فاضل بے بدل کی وفات حسرت آیات پر خون کے آنسو رو رہا ہے۔

مولانا مفتی رشید احمد کراچی وارد مکہ مکرمہ

......میں نے ایک بار حضرت بنوری کو حالت طواف میں قابل رشک خشوع و خضوع اور استغراق کے عالم میں دیکھا تھا۔ اس کا میرے قلب پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ اب تک کئی سال کے بعد بھی وہ نقشہ میرے سامنے ہے۔

صدر و اراکین سیرت کمیٹی ملتان

......حضرت علامہ بنوری رحمۃ اللہ علیہ دنیائے اسلام کے لئے ایک عظیم سہارا تھے۔ انہوں نے تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کی جس طرح قیادت فرمائی وہ تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔

......☆......☆......☆......